www.PapaCambridge.com

CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS

General Certificate of Education
Advanced Subsidiary Level and Advanced Level

URDU **8674/4, 9686/4**

PAPER 4 Texts

OCTOBER/NOVEMBER SESSION 2002

2 hours 30 minutes

Additional materials:
Answer paper

TIME 2 hours 30 minutes

INSTRUCTIONS TO CANDIDATES

Write your name, Centre number and candidate number in the spaces provided on the answer paper/answer booklet.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose one question from Section 1, one from Section 2 and one other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.

You should write between 500 and 600 words for each answer.

If you use more than one sheet of paper, fasten the sheets together.

INFORMATION FOR CANDIDATES

Dictionaries are not permitted.

All questions in this paper carry equal marks.

You may take unannotated set texts into the examination.

You are advised to divide your time equally between your answers.

وقت: دو گھنٹے تیس منٹ

امیدواروں کے لئے ہدایات

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں ۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے ، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہیئے ۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جا سکتا ہے ۔

جواب لکھنے کے لئے مہیا کی گئی علیحدہ کاپی پر اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں ۔

آپ کا ہر جواب پانچ سو سے چھ سو الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے ۔

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں ، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں ۔

امیدواروں کے لئے معلومات

لغات (ڈکشنریاں) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے ۔

اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں ۔

آپ ایسی نصابی کتابیں کمرۂ امتحان میں لے جا سکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو ۔

آپ کو جوابات تحریر کرنے کے لئے وقت کی مساوی تقسیم کا مشورہ دیا جاتا ہے ۔

This question paper consists of 7 printed pages and 1 blank page.

www.PapaCambridge.com

پہلا حصّہ

1 *Shatranj kay khilari,* Prem Chand

۱- پریم چند ،شطرنج کے کھلاڑی

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں ۔

(الف)

یہ کہہ کر بیگم صاحبہ خود جھلائی ہوئی دیوان خانے کی طرف چلیں ۔ مرزا جی کا چہرہ فق ہو گیا ۔ ہوائیاں اڑنے لگیں ۔ بیوی کی منّتیں کرنے لگے ۔ خدا کے لئے ، تمھیں شہید کربلا کی قسم ! میری ہی میت دیکھے جو ادھر قدم رکھے۔لیکن بیگم صاحبہ نے ایک نہ مانی ۔ دیوان خانے کے دروازے تک گئیں ۔ یکا یک نامحرم کے روبرو بے نقاب جاتے ہوئے پیر رک گئے ۔ وہیں سے اندر کی طرف جھانکا ۔حسن اتفاق سے کمرہ خالی تھا ۔ میر صاحب نے حسبِ ضرورت دو چار مہرے تبدیل کر دیئے تھے اور اس وقت اپنی صفائی جتانے کے لئے باہر چبوترے پر چہل قدمی کر رہے تھے۔ پھر کیا تھا ، بیگم صاحبہ کو منہ مانگی مراد ملی ۔ اندر پہنچ کر بازی الٹ دی ۔ مہرے کچھ تخت کے نیچے پھینکے ، کچھ باہر ۔ تب دروازہ اندر سے بند کر کے کنڈی لگا دی ۔

(i) مرزا سجاد علی کی بیگم نے شطرنج کی بازی الٹ کر اور مہرے پھینک کر دروازے کو اندر سے بند کیوں کیا ؟

(ii) درج بالا واقعہ پر مرزا جی اور میر صاحب کا ردِعمل کیا تھا ؟

(iii) میر روشن علی کی بیگم نے شطرنج کی بساط سے کیوں اور کیسے پیچھا چھڑایا ؟

یا

(ب) پریم چند نے ' شطرنج کے کھلاڑی ' میں ماضی کے لکھنؤ کے تہذیبی، سماجی اور سیاسی زوال کی داستان رقم کی ہے ۔ افسانے کے حوالے سے اس بارے میں رائے کا اظہار تفصیل سے کیجئے ۔

[25]

2 *Chouthi ka jorha*, Ismat Chughtaai

۴- عصمت چغتائی، چوتھی کا جوڑا

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں ۔

(الف)

بی امّاں کی منہ بولی بہن کا نسخہ کام آگیا اور راحت نے دن کا زیادہ حصّہ گھر ہی میں گزارنا شروع کر دیا ۔ بی آپا تو چولھے میں پھُکی رہتیں۔ بی امّاں چوتھی کے جوڑے سیا کرتیں اور راحت کی غلیظ آنکھیں تیر بن کر میرے دل میں چبھا کرتیں ۔ بات بے بات چھیڑنا ، کھانا کھلاتے وقت کبھی پانی تو کبھی نمک کے بہانے سے اور ساتھ ساتھ جملہ بازی ۔ میں کھسیا کر بی آپا کے پاس جا بیٹھتی ۔ جی چاہتا کہ کسی دن صاف کہہ دوں کہ کس کی بکری اور کون ڈالے دانہ گھاس ۔ اے بی ! مجھ سے تمہارا یہ بیل نہ ناتھا جائے گا ۔ مگر بی آپا کے الجھے ہوئے بالوں پر چولھے کی اڑتی ہوئی راکھ ——— نہیں ——— میرا کلیجہ دھک سے ہو گیا ۔ میں نے ان کے سفید بال لٹ کے نیچے چھپا دیئے ۔ ناس جائے اس کم بخت نزلے کا، بیچاری کے بال پکنے شروع ہو گئے ۔

(i) کیا راحت کا دن کا زیادہ حصّہ گھر میں گزارنے کا یہ مطلب لیا جا سکتا ہے کہ بی امّاں کی منہ بولی بہن کا نسخہ واقعی کام آ گیا تھا ؟

(ii) کبریٰ اور راحت کے حوالے سے حمیدہ کس کشمکش کا شکار تھی ؟

(iii) حمیدہ نے بڑی بہن کے لئے کیا قربانی دی اور اس کا نتیجہ کیا نکلا ؟

یا

(ب) 'چوتھی کا جوڑا' میں راحت کا کردار ایک ایسے بے حس ، خود غرض اور چالاک نوجوان جیسا ہے جو دوسروں کے جذبات اور عزت سے کھیلنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا ۔ افسانے کے واقعات کا حوالہ دے کر راحت کے کردار کا تفصیلی جائزہ لیجئے ۔

[25]

www.PapaCambridge.com

3 *Tobah Tek Singh*, Sa'adat Hasan Minto

www.PapaCambridge.com

۳- سعادت حسن منٹو، ٹوبہ ٹیک سنگھ

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں ۔

(الف)

پاکستان اور ہندوستان کا قصہ شروع ہوا تو اس نے دوسرے پاگلوں سے پوچھنا شروع کیا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کہاں ہے۔ جب اطمینان بخش جواب نہ ملا تو اس کی کرید دن بدن بڑھتی گئی ۔ اب ملاقات بھی نہیں آتی تھی ۔ پہلے تو اسے اپنے آپ پتہ چل جاتا تھا کہ ملنے والے آ رہے ہیں ۔ پر اب جیسے اس کے دل کی آواز بھی بند ہو گئی تھی جو اسے ان کی آمد کی خبر دے دیا کرتی تھی۔

اس کی بڑی خواہش تھی کہ وہ لوگ آئیں جو اس سے ہمدردی کا اظہار کرتے تھے اور اس کے لئے پھل، مٹھائیاں اور کپڑے لاتے تھے ۔ وہ اگر ان سے پوچھتا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کہاں ہے تو وہ یقیناً اسے بتا دیتے کہ پاکستان میں ہے یا ہندوستان میں ۔ کیونکہ اس کا خیال تھا کہ وہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ہی سے آتے ہیں جہاں اس کی زمینیں ہیں ۔

(i) بشن سنگھ یہ کیوں جاننا چاہتا تھا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کہاں ہے ؟

(ii) بشن سنگھ اپنے سابقہ ملاقاتیوں کی آمد کا خواہش مند کیوں تھا ؟

(iii) بشن سنگھ کے کردار کے بارے میں آپ کی اپنی رائے کیا ہے ؟

یا

(ب) 'ٹوبہ ٹیک سنگھ' برصغیر کی تقسیم کے پس منظر میں لکھا جانے والا ایسا افسانہ ہے جسے سعادت حسن منٹو کے طنزیہ اسلوب نے منفرد بنا دیا ۔ واقعات کے حوالے سے اس بیان پر تفصیلی تبصرہ کیجئے ۔

[25]

www.PapaCambridge.com

4 *Garram Kote*, Rajinder Singh Bedi

۴- راجندر سنگھ بیدی ، گرم کوٹ

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں ۔

(الف)

میری خواہش اور اندازے کے مطابق پشپا منی اور بجو ننھا بہت دیر ہوئی دہلیز سے اٹھ کر بستروں میں جا سوئے تھے ۔ شمی چولھے کے پاس شہتوت کے نیم جان کوئلوں کو تاپتی ہوئی کئی مرتبہ اونگھی اور چونکی تھی ۔ وہ مجھے خالی ہاتھ دیکھ کر ٹھٹک گئی ۔ اس کے سامنے میں نے چور جیب کے اندر ہاتھ ڈالا اور لیبل کے نیچے سے نکال لیا ۔ شمی سب کچھ سمجھ گئی ۔ وہ کچھ نہ بولی —— کچھ بول ہی نہ سکی ۔

میں نے کوٹ کھونٹی پر لٹکا دیا ۔ میرے پاس ہی دیوار کا سہارا لے کر شمی بیٹھ گئی اور ہم دونوں سوئے ہوئے بچّوں اور کھونٹی پر لٹکے ہوئے گرم کوٹ کو دیکھنے لگے ۔

اگر شمی نے میرا انتظار کیے بغیر وہ کافوری سوٹ بدل دیا ہوتا ، تو شاید میری حالت اتنی متغیر نہ ہوتی!

(i) مصنف کی یہ خواہش اور توقع کیوں تھی کہ اس کی آمد پر اس کے بچے سو چکے ہوں گے ؟

(ii) شوہر کو خالی ہاتھ دیکھ کر شمی کے کچھ نہ بول سکنے کی کیا وجہ تھی ؟

(iii) مصنف اور اس کی بیوی شمی میں سے کس کی محبت سچی تھی ؟

یا

(ب) راجندر سنگھ بیدی نے ’ گرم کوٹ ‘ میں بڑے موثر انداز میں ایک غریب مگر محبت کرنے والے گھرانے کی مالی پریشانیوں اور باہمی محبت کی تصویر کشی کی ہے۔ افسانے کے واقعات کے حوالے سے اس بارے میں اپنی رائے تفصیل سے لکھیے ۔

[25]

www.PapaCambridge.com

دوسرا حصّہ

5 *Umraao Jan Ada*, Mirza Ruswa

۵- مرزا رسوا ، امراؤ جان ادا

(الف) امراؤ جان ادا اور بسم اللہ دونوں طوائفیں ہیں لیکن ایک دوسرے سے بالکل الگ اور مختلف - ناول کے حوالے سے دونوں کرداروں کے درمیان فرق کی وضاحت تفصیل سے کیجئے ۔

یا

(ب) ' امراؤ جان ادا ' صرف ایک طوائف کی آپ بیتی نہیں بلکہ لکھنؤ کے زوال پذیر معاشرے کی حقیقی داستان ہے ۔ واقعات کے حوالے سے اس بارے میں اپنی رائے تفصیل سے لکھیے ۔

[25]

6 *Mir'aat ul uroos*, Nazir Ahmed

۶- نذیر احمد ، مراۃ العروس

(الف) نذیر احمد نے ' مراۃ العروس ' میں اپنے دور کی دہلی کے متوسط مسلمان گھرانوں کا ماحول بڑی کامیابی سے پیش کیا ہے ۔ مثالیں دے کر اس بارے میں تفصیل سے لکھیے ۔

یا

(ب) سگی بہنیں ہونے کے باوجود اکبری اور اصغری کے کردار ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں ۔ واقعات کے حوالے سے دونوں بہنوں کے کرداروں کا جائزہ لیجئے ۔

[25]

www.PapaCambridge.com

7 *Anar Kali*, Imtiaz Ali Taj

۷- امتیاز علی تاج، انارکلی

(الف) ڈرامہ ' انارکلی ' کا سب سے کمزور کردار خود انارکلی ہے ۔ واقعات کی روشنی میں اس بارے میں اپنے خیالات تفصیل سے لکھیے ۔

یا

(ب) ' انارکلی ' کے ذیلی کردار بھی مرکزی کرداروں کی طرح بہت جاندار ہیں ۔ ثریا اور بختیار کے کرداروں کے حوالے سے اس سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجئے ۔

[25]

8 *Dilli Ki Sham*, Ahmed Ali

۸- احمد علی ، دلی کی شام

(الف) آپ کے نزدیک ' دلی کی شام ' کا مرکزی کردار کون ہے اور کیوں ؟ ناول کے حوالے سے اپنی رائے کا اظہار تفصیل سے کیجئے ۔

یا

(ب) ' دلی کی شام ' اپنے دور کے مسلم معاشرے کی حقیقی عکاسی کرتی ہے ۔ واقعات کے حوالے سے اس معاشرے کے بارے میں اپنے خیالات تفصیل سے قلم بند کیجئے ۔

[25]

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com